سُوْرَةُ السَّجْدَة

تعارف: سورۃ السجدہ مکی سورت ہے۔ نبی کریم ﷺ کو اس سورت سے خاص محبت تھی۔ جامع ترمذی میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سورۃ السجدہ اور سورۃ الملک کی تلاوت نہ فرما لیتے۔ اسی طرح آپ ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ السجدہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الدھر کی تلاوت فرماتے۔ اس سورت میں قرآن حکیم کو ماننے کی دعوت دی گئی ہے، توحید اور آخرت کے دلائل بیان کئے گئے ہیں، منکرین قیامت کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے نیز قیامت کے دن مومنوں اور مجرموں کے انجام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ (١) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (٢) اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ

الٓمّٓ۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ (اس) کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ انہوں (محمد ﷺ) نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ (٣)

بلکہ یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ خبردار کریں انہیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ (٤) يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ

اس کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے

ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ (٥)

پھر وہ (معاملہ) اس کی طرف ایسے دن میں اوپر جاتا ہے جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے اس (حساب) سے جو تم گنتے ہو۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (٦) الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

یہی ہے (اللہ) جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا بہت غالب ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ جس نے جو چیز بھی بنائی نہایت خوب بنائی

وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ (٧) ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ (٨) ثُمَّ سَوّٰىهُ

اور اس نے مٹی سے انسان کی پیدائش کا آغاز فرمایا۔ پھر اس کی نسل بنائی ایک حقیر پانی (نطفہ) کے خلاصے سے۔ پھر اس (کے اعضاء) کو درست فرمایا

وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (٩) وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

اور اس میں اپنی روح میں سے پھونکا اور تمہیں کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے

NOT FOR SALE

اہم نکات

ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۬ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠ قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ

توکیا ہم نئے سرے سے پیدا کئے جائیں گے بلکہ یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔ آپ فرمادیجئے کہ موت کا فرشتہ تمہیں وفات دیتا ہے

الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ ع وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ع ١ ١١

جو تم پر مقرر کیا گیا ہے پھر تم اپنے رب کی طرف واپس کئے جاؤ گے۔ کاش کہ آپ دیکھیں جب مجرم سر جھکائے کھڑے ہوں گے اپنے رب کے سامنے

رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

(عرض کریں گے) اے ہمارے رب! ہم نے (سب کچھ) دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا پس ہمیں (دنیا میں) واپس بھیج دیجئے کہ ہم نیک عمل کر لیں

اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝١٢ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ (اللہ فرمائے گا) اگر ہم چاہتے تو ہم یقیناً (دنیا ہی میں) ہر شخص کو اس کی ہدایت عطا فرما دیتے

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝١٣ فَذُوْقُوْا

لیکن میری طرف سے یہ بات طے ہو چکی کہ یقیناً میں جہنم کو ضرور بھروں گا جنّات اور انسانوں سب سے۔ پس (اب) تم مزہ چکھو

بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ

اس وجہ سے کہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا بے شک (آج) ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا اور ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٤ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا

ان (اعمال) کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔ بے شک ہماری آیات پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان (آیات) سے نصیحت کی جاتی ہے

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ۝١٥ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ السجدة

تو سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ان کے پہلو الگ رہتے ہیں بستروں سے

یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝١٦ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ

وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں خوف اور امید کے ساتھ اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی شخص نہیں جانتا

مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝١٧ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

کہ اُس کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے یہ ان (اعمال) کا بدلہ ہو گا جو وہ کرتے تھے۔ بھلا جو مومن ہو

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ۝١٨ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝١٩ وَاَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

تو ان کے لئے رہنے کے باغات ہیں (یہ) مہمانی ہو گی ان (اعمال) کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ اور رہے وہ جنہوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا آگ ہے

كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَقِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢٠

جب کبھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے اسی میں واپس کر دیئے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا کہ آگ کا وہ عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝٢١ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

اور ہم ضرور انہیں چکھائیں گے چھوٹے چھوٹے عذاب (اس) بڑے عذاب سے پہلے تاکہ یہ لوگ باز آجائیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے

ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ۝٢٢ ع ۲ ۱۱

جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ پھیر لے بے شک ہم مجرموں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝٢٣

اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی پس آپ اس کے ملنے میں شک نہ کریں اور ہم نے ہی اسے ہدایت (کا ذریعہ) بنایا تھا بنی اسرائیل کے لئے۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۝٢٤

اور ہم نے ان میں سے امام بنائے تھے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے جب انہوں نے صبر کیا تھا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝٢٥

بے شک آپ کا رب ہی ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا قیامت کے دن ان (باتوں) کا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ

اور کیا انہیں (اس بات سے) رہنمائی نہیں ملی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کیا تھا جن کے رہنے کی جگہوں میں آج یہ چلتے پھرتے ہیں

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝٢٦ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں تو کیا وہ سنتے نہیں؟ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی طرف پھر ہم اس سے کھیتی نکالتے ہیں

تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝٢٧ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝٢٨

جس میں سے ان کے جانور بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی (کھاتے ہیں) تو کیا یہ دیکھتے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا؟ اگر تم (لوگ) سچے ہو۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝٢٩ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ

آپ فرما دیجئے فیصلہ کے دن نہ کافروں کو ان کا ایمان فائدہ دے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔ پس آپ ان سے منہ پھیر لیجئے ع ۳ ۸

وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ۝٣٠ ع

اور انتظار کیجئے بے شک وہ لوگ (بھی) انتظار کر رہے ہیں۔

NOT FOR SALE

علم و عمل کی باتیں

۱- قرآن حکیم اس لئے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبردار کیا جائے اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جائے۔ (آیت:۳)

۲- اللہ ﷻ نے ہی اس کائنات کو پیدا کیا اور وہی کائنات کے تمام معاملات کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ (آیات:۴،۵)

۳- اللہ ﷻ نے ہمیں پیدا کیا اور آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں اور دل عطا فرمائے تاکہ ہم ان کا صحیح استعمال کر کے اللہ ﷻ کا شکر ادا کریں۔ (آیت:۹)

۴- جو شخص دنیا میں مگن ہو کر قیامت کے دن اللہ ﷻ سے ملاقات کو بھلا دیتا ہے تو قیامت کے دن اللہ ﷻ بھی اسے جہنم میں ڈال کر فراموش کر دے گا۔ (آیت:۱۴)

۵- اللہ ﷻ کی فرماں برداری کرنے والے اور اللہ ﷻ کی نافرمانی کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ فرماں بردار جنت میں اور نافرمان جہنم میں ہوں گے۔ (آیات:۱۹،۲۰)

۶- اللہ ﷻ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے تاکہ وہ گناہوں سے باز آئیں اور اللہ ﷻ کی طرف رجوع کریں۔ (آیت:۲۱)

۷- صبر کرنے والوں اور اللہ ﷻ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو اللہ ﷻ لوگوں کا رہنما بناتا ہے۔ (آیت:۲۴)

۸- سابقہ نافرمان قوموں کے کھنڈرات ہمارے لئے نشانِ عبرت ہیں۔ (آیت:۲۶)

۹- ہمیں قیامت کی فکر کرتے ہوئے اُس کی تیاری کرتے رہنا چاہئے کیونکہ قیامت کے دن نہ تو ایمان لانا قبول کیا جائے گا اور نہ ہی نیک اعمال کرنے کی مہلت ملے گی۔ (آیت:۲۹)

NOT FOR SALE

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورۃ السجدہ کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ قیامت کے دن مجرموں اللہ ﷻ سے کس بات کی التجا کریں گے؟

(الف) دنیا میں واپس جانے کی (ب) مغفرت کی (ج) موت کی

(۲) سورۃ السجدہ کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اللہ ﷻ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے عذاب کیوں بھیجتا ہے؟

(الف) تاکہ انہیں دو مرتبہ سزا ملے (ب) تاکہ وہ چیخ و پکار کریں (ج) تاکہ وہ باز آجائیں

(۳) تورات خاص طور پر کن لوگوں کے نازل کی گئی؟

(الف) بنی اسماعیل علیہ السلام کے لئے (ب) بنی اسرائیل کے لئے (ج) بنی آدم علیہ السلام کے لئے

(۴) سورۃ السجدہ کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اللہ ﷻ نے نبی کریم ﷺ کو کفار کے بارے میں کیا نصیحت فرمائی؟

(الف) کفار سے جنگ کیجیے (ب) کفار کو سزا دیجیے (ج) کفار سے اعراض کیجیے

(۵) سورۃ السجدہ کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اللہ ﷻ امامت کا منصب کن لوگوں کو عطا فرماتا ہے؟

(الف) علم رکھنے اور جہاد کرنے والوں کو (ب) صبر کرنے اور قرآن کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو

(ج) سیاست اور معیشت کی اعلیٰ تعلیم رکھنے والوں کو

سوال ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورۃ السجدہ کے پہلے رکوع میں بیان کئے گئے انسان کی تخلیق کے پانچ مراحل تحریر کریں؟

____

____

____

____

____

۲- سورۃ السجدہ کے پہلے رکوع میں قیامت کا انکار کرنے والوں کا کیا اعتراض ذکر کیا گیا ہے اور اس کا کیا جواب دیا گیا ہے؟

____

____

____

NOT FOR SALE

۳- سورۃ السجدہ کے دوسرے رکوع کی روشنی میں مومنوں کے کوئی پانچ اوصاف بیان کریں؟

۴- سورۃ السجدہ کے دوسرے رکوع میں مومن اور فاسق کے درمیان کیا فرق بیان کیا گیا ہے؟

۵- سورۃ السجدہ کے تیسرے رکوع میں قیامت کا انکار کرنے والوں کا کیا اعتراض ذکر کیا گیا ہے اور اس کا کیا جواب دیا گیا ہے؟

گھریلو سرگرمی

۱- رات کو سونے سے پہلے آپ ﷺ کے کم از کم پانچ معمولات تلاش کر کے لکھیں۔

۲- سجدہ کی طرح اللہ ﷻ کی بندگی کے اظہار کے کم از کم تین دیگر مخصوص طریقے اپنے بزرگوں سے معلوم کر کے لکھیں۔

دستخط استاد بمع تاریخ: ____________ دستخط والدین بمع تاریخ: ____________

NOT FOR SALE